۲- وہ مست ہوں کہ الٹ دی جب آستیں میں نے ÷ دکھا دیئے حرم و دیر سب یہیں میں نے

۳- مئے منصور پلا دے ساقی ÷ نور ہی نور پلا دے ساقی

۴- تقدیر سے شکایت کوئی نہ آسماں سے ÷ شکوہ ہے صرف اپنے اک خاص مہرباں سے

۵- تھی جو بنیاد شادی و غم کی ÷ دل نے وہ انجمن ہی برہم کی

۶- میری جانب نگراں ہے کوئی ÷ اب زماں ہے نہ مکاں ہے کوئی

۷- شعر و الہام تو کیا عرش بھی نازل ہو جائے ÷ دل جو اک شے ہے حقیقت میں اگر دل ہو جائے ص۱۰۱

۱- دل نے کچھ ایسی دھن میں آج نغمۂ شوق گا دیا ÷ عشق بھی جھوم جھوم اٹھا، حسن بھی مسکرا دیا

۲- خیر ہو اے نسیم ناز پھیل نہ جائے بوئے راز ÷ تو نے یہ کیا غضب کیا غنچۂ دل کھلا دیا

۳- فتنۂ روزگار میں امن ہے کیا قرار کیا ÷ حاصل زیست غم سہی، غم کا بھی اعتبار کیا

۴- مانا کہ ہم پہ جور و جفا کیجئے گا آپ ÷ لیکن ہمیں نہ ہوں گے تو کیا کیجئے گا آپ

۵- ذروں سے باتیں کرتے ہیں دیوار و در سے ہم ÷ وابستہ کس قدر ہیں تری رہ گزر سے ہم ص۱۰۴

مندرجہ بالا اغلاط اور تلف کردہ غزلیں صرف "شعلۂ طور" کے حصے سے تقابل کر کے لکھی گئی ہیں اگر "آتش گل" کے حصے سے بھی "کلیات" کا تقابل کیا جاتا تو معلوم نہیں کس قدر غلطیوں اور تلف کردہ غزلوں کا اضافہ ہو جاتا لیکن طوالت سے بچنے کے لئے "آتش گل" والے حصے کو چھوڑ کر صرف "شعلۂ طور" والے حصے سے تقابل کیا گیا ہے جس سے ناظرین اندازہ کر سکتے ہیں کہ اس قسم کے جعلی مجموعے بغیر مصنف یا اس کے ورثا سے اجازت لئے جلدی میں چھاپ کر ادب اور ادیب دونوں کو کس قدر نقصان پہونچاتے ہیں۔ اس قسم کے مجموعے چھاپنے سے پبلشر کا مقصد صرف پیسے کمانا ہوتا ہے اس کو اس سے مطلب نہیں کہ شاعر یا ادیب کے بارے میں لوگ کیسی کیسی غلط فہمیوں میں مبتلا ہو جائیں گے اور وہ چند روپیوں کی خاطر ادیب یا شاعر کے فن کا خون کر دے گا۔

ہمارے پبلشروں کو چاہئے کہ اس قسم کی لغویات سے خود بھی بچیں اور اشفاق علی خاں شاہجہانپوری جیسے لوگوں کو گمراہ ہونے سے بچائیں۔ اسی کے ساتھ ساتھ مطالعہ کرنے والے یا ادب سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کو بھی چاہیئے کہ اس قسم کی کتابوں کو خریدنے سے احتراز کریں تاکہ جعلی کتابوں کے چھاپنے والوں کی ہمت افزائی نہ ہو سکے!!!